سوال

(09) توبہ کی ترغیب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے۔ اسلام فرائض بھی ادا کرتا ہے لیکن جب اسے غصہ آجاتا ہے یا کسی سے جھگڑا ہوجاتا ہے تو ایسے الفاظ کہتا ہے کہ مجھے وہ الفاظ بتاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ البتہ مسئلہ کی وضاحت کے لئے مجبوراً ذکر کرتا ہوں۔ مثلاً وہ کہتا ہے ''تیرے رب کچ دین پر جوتا'' اوراس قسم کے دوسرے الفاظ۔ کیا ان الفاظ کے بولنے سے وہ شخص کافر ہوجائے گا؟ کیا اس پر وضو کرنا فرض ہوجائے گا؟ کیا اس کے اعمال ضائع ہوجائیں گے؟ براہ کرام یہ مسئلہ تفصیل سے واضح کردیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جن قبیح الفاظ کا ذکر کیا ہے اس قسم کے الفاظ کے استعمال سے آدمی دین سے خارج ہوجاتا ہے۔ ایسے شخص کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہئے اوراچھے انداز سے اس سے بحث مباحثہ بھی ہوسکتا ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نصیب کرے اوروہ شخص آئندہ اس قسم کے الفاظ کہنے سے پرہیز کرنے لگے۔ اس کے علاوہ اسے یہ بھی نصیحت کرنی چاہئے کہ گزشتہ غلطیوں پر توبہ کرے۔ کونکہ توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الزمر ۳۹ ۵۳)

''(اے نبی!) فرمادیجیے (کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): ''اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ یقیناً وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ یہ آیت توبہ کرنے والوں کے بارے میں ہے۔ دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ: ۲۰/۸۲)

''یقینا میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جو توبہ کرے، ایمان لائے اوراچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے''

اس کے علاوہ قرآن وحدیث میں توبہ کی ترغیب وفضیلت میں بہت سے دلائل موجودہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز (۹۸۴۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 20

محدث فتویٰ